DEPARTMENT Forei

BRANCH Pers

Controlling Agency

Pre-Mutiny Papers
1846

Collection No. 200
~~CONSULTATION~~

Serial No. 34.

Dated: 21 May 1846.

Subject: Decree of the Civil Court passed by Mr. J.P. Gubbins offg. Judge, in an appealed filed by Hakim Imāmud Din and others.

Foll — III, Size — 24" x

Previous reference Urdu Later reference

N. A. I.-1.
MGIPC—S2—1 NAI/57—29-1-58—4,00,000.

Decree of Civil Court of Delhi passed by Mr. John Parker Gubbins O. Judge on the 11th August 1846

No. 23
Delhi
Judgeship

[illegible] Hd. Clerk

200/34

(1)

فیصلہ عدالت دیوانی ضلع دار الخلافہ شاہجہان آباد جان پارکر گبنس صاحب

قائم مقام جج کی اجلاس میں گیارہویں اگست سنہ ۱۸۴۶ عیسوی

اپیلانٹ — حکیم امام الدین خان و حکیم تفضل حسین خان و حکیم اسد علی خان و حکیم نظام الدین خان سابق مدعیان

بنام

ریسپانڈنٹ — راجہ بیسکہ رای و محبوب علی خان و سید محی الدین خان سابق مدعا علیہم

دعوی ابطال فیصلہ صدر الصدور مورخہ ۲۹ جون سنہ ۱۸۴۶ء متضمن ڈسمس دعوی بابت

نسبت ایک مکان معروف سرای میر اوپس دکاکین واقع قطب صاحب مالیت دو ہزار روپیہ

لالہ بہاری لال و سید تفضل حسین اپیلانٹ کی وکیل حاضر آئی عرضی اپیل جو کہ میعاد کی تاریخ داخل ہوئی تھی

شامل مرافعہ ... کی مقدمہ ہذا کی عرضی دعوی اور جواب دعوی اور صدر الصدور کی فیصلہ اور اپیل کی

کی رو سے خلاصہ مقدمہ کا یہ معلوم ہوا کہ مکان متنازعہ ملکیت راجہ بیسکہ رای ابتدا مدعا علیہ کا تھا اور سنی

بدست محبوب علی خان مدعا علیہ ثانی بعوض دو ہزار روپیہ کی بیع کیا اور چھبیسویں ماہ اپریل سنہ ۱۸۴۵ع میں مشتری مذکور

کی نام لکھا ہو کہ سید محی الدین خان نے براہ مرافعہ باظہار حق شفع اوس مکان کو رکہ ڈرتا چلا آتا تھا اور جسنگہ راے

مالک اوسکی بالتہ بہن بیچا تھا لہذا سید محی الدین نے بتاریخ چودہویں مئی ۲۵ سنہ ۱۸۱۸ عیسوی بنام راجہ جسنگہ راے

و محبوب علیخان بحقیت شفع مرجیہ الشان رجوع عدالت صدر الصدور کی بتاریخ ۱۱ ستمبر سنہ ۱۸۲۵ عیسوی

ڈگری اپنی نام حاصل کی راجہ جسنگہ راے و محبوب علیخان نے بنارضی فیصلہ مذکور کی اپیل وہ کانہ کیتی تہی اور کہی

اپیلین بتاریخ ۹ دسمبر سنہ ۱۸۲۵ عیسوی ہماری اجلاس مین ارزودی تحویز حقیت کی دس مونین

اور صدر الصدور کا فیصلہ بحال و برقرار رہا ابلا بتو نے سابق کا مقدمہ صدر الصدور کی عدالت سے

فیصل ہوکر بمدعا اور فیصلہ اپیل میں فیصل ہوا کی بتاریخ ۵ دسمبر سنہ ۱۸۲۵ عیسوی کو ساتہ محبوب علیخان

کی بابت سی اور راجہ جسنگہ راے کی طرف سی اپیل اسوقت مین دایر ہین ان مقدمون مدعاعلیہون کا

نام بحقیت شفع واسطی خریدنی مکان مذکور کی اور نسخ قبالہ بیع موسومہ محبوب علیخان

کی بابت سید محی الدین کی اوپر ہنارجوا اور بعد جاری ڈگری عدالت صدر الصدور حاصل

اہل اسلام و معصوم قضایہ صدر دیوانی عدالت مقدمہ غلام نبی چودہری اپیلانٹ بنام کنور کنہوداس سپانڈنٹ مورخہ

ہشتم اکتوبر سنہ ۱۸۱۱ع منطبعہ کتاب لطایف بصدقیمت دوم اردو دیہ کی اصطلاحہ بیان نسبتی یا لشان کی کہ مکان متنازعہ

بر حقیت شفع مدعیون کی غالب اور مقدم ہی راجہ جسنگہ راے نے جو قبالہ بیع بنام محبوب علیخان لکھا ہی

وہ شفیع نہیں اور سید محی الدین خان نے جو ڈگری بعد اثبات حق شفع کے حاصل کی ہے وہ بعد ثبوت حقیت شفع

مدعیون کی دوسے سبب سے قابل اجرا نہیں اول تو یہ ہے کہ اوسکا کوئی مکان ملحقہ و پیوستہ مکان متنازعہ کے

نہیں اور اوسکا جو قبرستان ملحق مکان متنازعہ کے ہے باعث حق شفع نہیں دویم اوس مکان کا رستہ

ہے اور جانب سے ہے اور مدعا علیہ سید محی الدین خان ڈگریدار کی زیادہ تر [illegible] ہے اور د

مقدمہ غلام محی الدین خان مدعی اور راجہ سنگہ رای و محبوب علیخان مدعا علیہ کچہہ لحاظ اور شفیعون کی بھی نہیں کیا گیا

اور لہذا مدعی امیدوار ہیں کہ اونسے دو ہزار روپیہ قیمت کا دلوایا جاوے اور مکان متنازعہ بر قبضہ مدعیون

کا کرایا جاوے اور واضح ہو سوکہ اب جو حال بیع مکان متنازعہ کا معلوم ہوا تو اول تاریخ سے درخواست

خریداری کی کری گئی اور بعد ازان بلا توقف نالش کر دی اور حال مخفی بیع ہونے اس مکان کا بملاحظہ

قبالہ بیع مکان مذکورہ موسومہ محبوب علیخان معلوم ہو جاویگا کیونکہ اوسپر مدعیون کی گواہی ثبت نہیں کرائی باوجودیکہ

مدعی شفیع ہیں جعل صرف سید محی الدین خان ایک مدعا علیہ بحیثیت ہوا خلاصہ اوسکا یہ ہے کہ اب دعوی مدعیون کا زیر عدالت

ہیں قابل سرسبزی کے نہیں کیونکہ مدعیون . . . . نے وقوع معاملہ بیع سے اوسی مہینہ تک طلب شفع

میں سکوت کیا دویم مدعیون کا شفیع ہے نہیں ہے تیسرے یہ نالش محبوب علیخان نے

سالہا سال کرکے کرائی ہے جو نہیں حقیت شفیع مدعا علیہ کی [illegible] ثابت ہوگئی ہے . . . عدالت

[illegible]

مدعا علیه محب اوغلی ذمه عاید کبا که حکمی نازمی مسی مدعیون فی ایل کبای اودرظامه موجبات ابلیه

که مدعیون کافه تقاعد ارجاع دعوی بین نسبی مجرد و مستقل حرباز حوبا سید محی الدین افندی

ارزوی ذکری لیت آکی بلا توقف ناشش کردی اور زمان تقرر معامله سبع سانه محسوب مدعیان کی

فی نظر با رضامندی حضور والاکی طلب حق تبین کی ایی اوریتصریح دعوی بین کتبه حضور نهن اوراب دعوی مدعیون کا

مبنی اسیر بنا که نسبت سید محی الدین کی مدعیون نوغلبه حق هی لیکن صدرالصدور کی اسیر لحاظ نبین کا مدعیون نو اسدی با

که ایل بین موجب ذکر میمن حکمی دفعه با تحریر مانون ۳۱ شهٔ کی مبنوای نان طلب مودی اور صدرالصدر رضا کسوال

طلب مبنوای بین صاف نه بنا اور نه اونهون لی واسطی طلب وجه نبوت کی اورکهای تفصیلی موجب دفعات دو عرض ذ ما هو

مانون حین سنه ۱۸ ۴ کی لکهوای صد در صورت نمار واسطی بین امرفیصله طلب نه ی که فیصله صدرالصدور کا موافق

حالات مقدمه کی درست اور جائز هی یا نا جائز نظر تمام و جوهات مقدمه کی هماری رای بین درست اور جائز هی مدعیون

کو واری یه دوی وقوع معامله سی جو نه دریان راضه بسکه رای و محسوب منهان کی ایات مع مکان شامل کیا

واقع هوا اور اگاه هی لیکن اونهون فی نا مدت نه نارضامندی صریح حضور والاکی اپنی حق کی طلب مین

سکوت کیا او سو نک که حب سید محی الدین شخص ثالث فی نا اظهار اپنی حق شفع کی مقدمه دایر عدالت صدر الصدور

مین پیش کیا اور ذکری حاصل کی اور اب مدعیون اسکالت فی اوسوقت دعوی طلب شفع کا دایر بین پیش کیا

که درست نیز کی مقدمه کی منافی مین عدالت ابیل مین رجوع لا یکی تهی بکو صدر الصدور کی رای سی به نسبت اونکا منوالو

مشتری هی ورانا سقوط دعوی ایلانیون کی شامل کیا کیا هی اتفاق هی لهذا حکم هوا که ابلاتیون کا اپیل نا منظور

اور صدرالصدور کا فیصله مورخه ۲۹ جون سنه ۱۸۴۶ بحال و برقرار اور خرچه اپیل ذمه ایلانیون کی رهی

Entd No. 33264 | 1844/45 | One Rupee

(1)

۲۴ اگست ۱۸۲۶ع اصل فیصله صادر ہوا

بستویں اگست ۱۸۲۶ع طالب نقل فیصله سے وکیل اہلکاران کو اطلاع دی

دوسری ستمبر ۱۸۲۶ع لاله بہاری لال وکیل اہلکاران نے بمع تخمینه کاغذ اسٹامپ واسطے نقل ڈگری کے داخل کی

۵ ستمبر ۱۸۲۶ع یہ نقل فیصله مہر و دستخط ہوا

۵ ستمبر ۱۸۲۶ع ڈگری حواله کی گئی لاله بہاری لال وکیل اہلکاران کو

[illegible] ڈگری نویس

۵ ستمبر ۱۸۲۶ع نقل [illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

Ent'd No 5374 1844

[illegible]

[illegible]